REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپیہ
ششماہی ۱۱ ء
سہ ماہی ۶ ء
ماہوار ۲/۱ ء

لاہور پاکستان

روزنامہ

الفضل

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۳	۲۲ تبلیغ ۱۳۲۸ ہش	۲۳ ربیع الثانی ۱۳۶۸ھ	۲۲ فروری ۱۹۴۹ء	نمبر ۴۳

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۲ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔

پاکستان مسلم لیگ کا سہ روزہ اجلاس ختم ہو گیا

بندوبست اراضی میں اسلامی اصولوں کے مطابق تبدیلی کرنیکا مطالبہ

کراچی ۲۱ فروری پاکستان مسلم لیگ کونسل کا سہ روزہ اجلاس آج ختم ہو گیا۔ کونسل نے کل اور آج کے اجلاس میں جو مختلف قرار دادیں پاس کیں۔ ان میں انڈونیشیا اور فلسطین کے مسلمانوں سے اظہارِ ہمدردی کیا گیا ہے۔ نیز یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ موجودہ بندوبست اراضی میں اسلامی قوانین کے مطابق مناسب تبدیلیاں کی جائیں۔

کل رات کونسل نے جو قرار دادیں منظور کیں ان میں (۱) جنگ کشمیر میں حصہ لینے والوں کو مبارکباد دی گئی اور یہ امید ظاہر کی گئی۔ کشمیر کا منصفانہ اور غیر جانبدارانہ طور پر رائے شماری ہوگی اور حکومت پاکستان کوئی ایسی تجویز منظور نہ کرے گی۔ جس سے غیر جانبدارانہ رائے شماری میں رکاوٹ پیدا ہو (۲) قرار داد میں اس امر پر زور دیا گیا کہ پاکستان تقسیم کشمیر کی کوئی تجویز ہرگز منظور نہ کرے گا (۳) فلسطین میں مغربی ممالک اور کمیونسٹوں کی ریشہ دوانیوں کی مذمت کی گئی (۴) انڈونیشیا کے باشندوں سے اظہار ہمدردی کیا گیا۔ (۵) پاکستان میں اسلامی اصولوں کے مطابق ایسا آئین بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ جو اقلیتوں کی آزادی کا مکمل ضامن ہو۔

کونسل نے آج صبح بھی چار قرار دادیں منظور کیں پہلی قرارداد میں لیگ کی مجلس عاملہ سے کہا گیا ہے کہ وہ اسلامی قوانین کی روشنی میں بندوبست اراضی میں مناسب تبدیلیاں کرنے کے لئے سکیم تیار کرے دوسری قرارداد میں قبائلیوں کی بہتری کیلئے مناسب قدم اُٹھانے کا مطالبہ کیا گیا۔ تیسری قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب میں اغوا شدہ مسلمان عورتوں کی بازیابی کے لئے حکومت فوری تدابیر اختیار کرے۔ چوتھی قرارداد میں ڈھاکہ کے ہوائی حادثہ کیلئے تحقیقاتی کمیشن قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اور کہا گیا ہے کہ اس کمیشن کی رپورٹ عوام کی آگاہی کے لئے شائع کر دی جائے۔

کوئی طاقت کشمیر کو پاکستان سے الگ نہیں کر سکتی (سردار ابراہیم)

میرپور ۲۱ فروری۔ سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا دُنیا کی کوئی طاقت کشمیر کو پاکستان سے الگ نہیں کر سکتی۔ اگر کسی نے کوئی ایسی کوشش کی تو کشمیری مسلمان پوری طاقت سے اس کا مقابلہ کریں گے۔

صدر آزاد کشمیر گورنمنٹ نے میرپور کے ایک عظیم الشان جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا جغرافیائی۔ مذہبی۔ تمدنی اور ثقافتی لحاظ سے جموں و کشمیر کا پاکستان کے ساتھ ایسا گہرا تعلق ہے۔ جسے ہرگز توڑا نہیں جا سکتا۔ اگر کسی نے اُسے توڑنے کی کوشش کی تو ہم ہر ممکن طریق سے اس کا مقابلہ کریں گے۔

آپ نے کہا کشمیر کی جنگ ختم نہیں ہوئی بلکہ اس کا دوسرا دور شروع ہوا ہے ابھی آزاد کشمیر گورنمنٹ کو مضبوط بنانا چاہیئے اور رائے شماری کے سلسلے میں اپنی کوششوں کو دگنا کر دینا چاہیئے۔ آپ نے آزاد فوج کے کارناموں کو سراہتے ہوئے کہا۔ اس نے اپنی جان کی بازی لگا کر کشمیر کے لاکھوں مسلمانوں کو مرنے سے بچا لیا ہے۔

آپ نے آئندہ آئین کا ذکر کرتے ہوئے کہا یہ آئین کشمیر کی دستور ساز اسمبلی کے ذریعے سے کشمیر کے باشندے ہی تیار کریں گے۔

محترم نواب عبداللہ خان صاحب کی علالت

مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

محترم نواب صاحب کی طبیعت کل نسبتاً اچھی رہی دو راتوں سے بے چینی ہے خون کے دباؤ اور دل کی حالت بدستور پہلے جیسی ہے۔ آج بعد دوپہر سے ضعف کافی رہا۔ اور بخار آج زیادہ ہو گیا ہے۔ لہذا احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

ہوٹلوں میں شراب نوشی کیوں منع ہے؟

شراب نوشوں کی تازہ جدوجہد

لاہور ۲۱ فروری۔ جب سے لاہور ہائیکورٹ نے "امتناع خمر" کے خلاف فیصلہ دیا ہے۔ شراب نوشوں اور شراب فروشوں کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں۔ چنانچہ شرابی حلقوں میں حکومت کے "پبلک مقامات پر امتناع خمر" کے نوٹیفکیشن کو چیلنج کرنے کی تیاریاں بھی زور شور سے جاری ہیں۔

کل اس سلسلے میں لاہور کے مشہور ہوٹلوں کے مالکوں کی ایک خاص مجلس منعقد ہوئی جس میں اس امر پر خوب بحث ہوئی کہ قانون کی کمزوری کے پیش نظر پبلک مقامات پر امتناع خمر کے نوٹیفکیشن کو بھی چیلنج کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اس تازہ جدوجہد کیلئے مشہور غیر مسلم بیرسٹر مسٹر ویرسین ساہنی کی خدمات بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔

نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ امتناع خمر کے اس غلط قانون کے نفاذ سے گذشتہ سال جن شراب فروشوں کے کاروبار کو نقصان پہنچا تھا اور جن میں مری بیوری والوں کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ وہ بھی حکومت پر ہرجانے کے دعوے کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔
(نامہ نگار خصوصی)

پاک پارلیمنٹ کا اجلاس

کراچی ۲۱ فروری پاک پارلیمنٹ نے مسٹر ہاشم گزدر کا بیٹنگ۔ دہ بل سلیکٹ کمیٹی کی ترامیم کے ساتھ منظور کر لیا اس بل میں کراچی پورٹ ٹرسٹ ایکٹ میں کچھ تبدیلیاں کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ایوان نے ملک فیروز خان نون کا پیش کردہ غیر سرکاری بل سلیکٹ بل کے سپرد کر دیا۔ اس بل میں سرکاری ملازمین کے ذریعے چندہ جمع کرنے کے سلسلے میں بعض قاعدے مقرر کئے گئے ہیں۔ بل پیش کرتے ہوئے ملک فیروز خان نون نے کہا چندہ جمع کرنے کے سلسلے میں میرے صوبے کے سرکاری ملازمین نے بہت بے ضابطگیوں کا ارتکاب کیا ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

مہاجرین کی مستقل آبادکاری

لاہور ۲۱ فروری۔ حکومت مغربی پنجاب کے محکمہ بحالیات (اراضی) نے بندوبست کے افسران کے نام اس امر کی ہدایات جاری کی ہیں کہ اگر ان کے پاس ایسے سرکاری ملازموں کی طرف سے جو اپنے ضلعوں سے باہر متعین ہیں دعاوی کے فارم مکمل ہو کر بعجلت تاخیر موصول ہوں تو انہیں چاہیئے کہ ایسے فارموں کو قبول کر لیں۔ یہ فیصلہ سرکاری کام میں سرج واقعہ نہ ہونے کی غرض سے کیا گیا ہے بندوبست کے افسروں کو مہاجرین کی مشروط مستقل آبادکاری کی سکیم کے تحت اراضی عطا ہونے کے لئے دامن اور مرتہن اور متوفیان کے وارثوں کے دعاوی تسلیم کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ ایسے دعاوی کے تصفیہ کے سوال پر بعد میں فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ اس بارے میں آبادکاری سے متعلق اصل سکیم میں کوئی احکام درج نہیں تھے۔

ہیڈرڈ کے کمیونسٹ لیڈر پر مقدمہ

ہیڈرڈ ۱۹ فروری۔ یہاں سے چالیس میل کے فاصلہ پر اوکانا کی ایک فوجی عدالت میں کل استغاثہ کے وکیل نے کمیونسٹ لیڈر جوس اسٹیچو کیلئے سزائے موت کا مطالبہ کیا۔ دیگر افراد کے ساتھ اسٹیچو پر فوجی بغاوت کا الزام ہے۔ اس کا جرم خفیہ طور پر کمیونسٹوں کی خبریں چھاپنا اور پھیلانا ہے۔ ان خبروں میں چھاپہ مار دل فلانج پارٹی کے لیڈروں اور دوسرے حکام کے خلاف اقدام کرنے کے لئے برانگیختہ کیا جاتا تھا۔ اور ایسے مقالے شائع کئے جاتے تھے جو فرینکو اور اس کے اقتدار کے لئے اہانت آمیز ہوتے تھے۔

خانہ جنگی کے خاتمہ پر اسٹیچو فرانس اور بیلجیکو بھاگ گیا تھا۔ اکتوبر ۱۹۴۷ء میں وہ مزدوروں کی دوبارہ تنظیم کرنے کیلئے ہسپانیہ میں پھر آموجود ہوا۔ اس نے کمیونسٹوں کے خفیہ اخبار "منڈو آبریو" میں شائع ہونے والے تمام مقالات کی ذمہ داری کا اعتراف کر لیا ہے۔ (دستار)

مصلح موعود کی عظیم الشان پیشگوئی اس بات کا بیّن ثبوت ہے

کہ آج صرف اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے

جلسہ مصلح موعود میں جرمن نومسلم ہر عبدالشکور کنزے کی تقریر

لاہور ۲۱ فروری۔ کل سہ پہر تعلیم الاسلام کالج میں مصلح موعود کی پیشگوئی پر تقریر کرتے ہوئے جرمن نومسلم ہر عبدالشکور کنزے نے فرمایا۔ آج روئے زمین پر صرف اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ دیگر مذاہب کی طرح اس کا مدار صرف قصوں پر نہیں ہے۔ بلکہ ہر زمانے میں آسمانی نشان ظاہر ہو کر اسکی صداقت دنیا پر آشکار کرتے رہتے ہیں۔ اسلام کا خدا اب بھی پہلے کی طرح اپنے برگزیدوں سے کلام کرتا اور ان کے ذریعہ بڑے بڑے نشان ظاہر کرتا ہے۔ چنانچہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بے شمار پیشگوئیوں میں سے ایک عظیم الشان پیشگوئی مصلح موعود کے بارے میں ہے۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے بابرکت وجود میں پوری ہو کر اس بات کا بیّن ثبوت بہم پہونچا چکی ہے۔ کہ آج صرف ایک ہی دین زندہ ہے۔ اور وہ ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا اسلام

تقریر کے دوران میں ہر عبدالشکور کنزے نے پیشگوئی کے اس حصے پر کہ "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائینگی" روشنی ڈالتے ہوئے کہا اس میں کیا شک ہے کہ آج حضرت امام جماعت احمدیہ زمین کے کناروں تک شہرت پا چکے ہیں۔ اور آپ کے ذریعہ دنیا کے کونہ کونہ میں قائم ہونے والے مشن مختلف اقوام کو اس خیر و برکت سے نواز رہے ہیں۔ جو اس پیشگوئی کے مطابق آپ کے مقدس وجود کے ساتھ وابستہ ہے۔ یورپ کے ممالک میں سے انگلستان فرانس۔ ہالینڈ۔ سپین۔ اٹلی۔ سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں ہمارے تبلیغی مشن قائم ہیں۔ اسی طرح امریکہ اور ارجنٹائنا مشرقی افریقہ مغربی افریقہ مارشیس بلاد اسلامی۔ بورنیو۔ جاوا۔ سماٹرا۔ سنگاپور اور ملایا وغیرہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے بھیجے ہوئے مبلغین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ خاص آپ کے ہاتھوں تبلیغ اسلام کا اس قدر وسیع ہونا اس بات پر گواہ ہے۔ کہ پیشگوئی کا یہ حصہ بھی نہایت شان کے ساتھ پورا ہو چکا ہے۔ قومیں آپ سے برکت پا رہی ہیں۔ اور فی الواقعہ آپ وہ نور ہیں جو متلاشیان حق کے سینوں کو روشن کر رہا ہے۔ اور جس کی ضیا باری سے شکوک و شبہات کی ظلمتیں کافور ہو رہی ہیں۔

اس جلسہ میں جو مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس کی زیر صدارت منعقد کیا گیا تھا۔ پروفیسر فیض الرحمٰن صاحب فیضی پروفیسر شاہد محمود صاحب۔ محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور اور پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب نے بھی تقاریر کیں۔ اور مصلح موعود کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر نہایت وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی۔

آخر میں صدارتی تقریر کرتے ہوئے مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پیشگوئی کی مزید وضاحت فرمائی۔ اور حاضرین کے بعض استفسارات کے جواب دیئے

جو اسلامی اصولوں کو خود سمجھنے کی اہلیت رکھے اور پھر مملکت پاکستان میں ان اصولوں پر عملدرآمد کے لئے فضاء ہموار کرے۔ لہٰذا ہمارا فرض ہے کہ ہم مسلم لیگ کو مضبوط بنائیں اور اسے اس گندگی سے پاک کر دیں جو سیاسی جماعتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ مسلم لیگ کو مضبوط بنانا پاکستان کو مضبوط بنانے کے مترادف ہے۔ ان حالات میں میں آپ سے یہ اپیل کرنا ضروری خیال کرتا ہوں کہ آپ مسلم لیگ کی تنظیم کو پارٹی بازی سے پاک رکھیں اور اس کو چند لیڈروں کی خواہشات کی تکمیل کیلئے طاقت آزمائی کا اکھاڑہ نہ بننے دیں!

مستری بدرالدین صاحب کہاں ہیں

مستری بدرالدین صاحب جہاں کہیں ہوں فوری طور پر فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج لاہور میں تشریف لے آئیں۔

سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ہوسٹل لاہور

پاکستان کے استحکام کے لئے مسلم لیگ کی تنظیم کو مضبوط بنانا نہایت ضروری ہے

وزیر اعظم پاکستان کا اعلان

کراچی ۲۱ فروری۔ کل وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان نے آل پاکستان مسلم لیگ کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے قیام پاکستان سے لے کر اب تک کی اس کارگزاری کا مفصل ذکر کیا۔ جو حکومت پاکستان نے انتہائی مایوس کن حالات کے باوجود سرانجام دی۔

مسلم لیگ کی جداگانہ تنظیم کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے فرمایا "میں شروع ہی سے یہ رائے رکھتا تھا۔ کہ مسلمانوں کے لئے علیحدہ تنظیم کی اشد ضرورت ہے۔ ہم نے پاکستان کا مطالبہ پیش کیا تاکہ یہ عظیم تجربہ ہمیں ایک ایسی جگہ مل جائے۔ جہاں مسلمان اسلامی تصورات کے مطابق اپنی زندگی بسر کر سکیں۔ دنیا پر یہ حقیقت واضح کر دیں۔ کہ اسلام نے آج سے تیرہ سو سال قبل جو نظام پیش کیا۔ دنیا کی موجودہ کشاکش کا واحد حل آج بھی وہی نظام ہے۔

وزیر اعظم نے فرمایا ہمیں اس وعدہ کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ جو ہم نے مطالبہ پاکستان پیش کرتے وقت مسلمانوں سے کیا تھا۔ اور جس کی خاطر لاکھوں مسلمانوں نے اپنی جانی قربانی پیش کرنے سے بھی دریغ نہ کیا۔ پاکستان کو اسلامی اصولوں کی پابندی کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے ایک ایسی اسلامی جماعت کا وجود اشد ضروری ہے

بقیہ صفحہ ۳

آخر میں ہم یہ عرض کر دینا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ خدا شاہد ہے ہمیں ان لوگوں سے کوئی پرخاش نہیں ہے۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں۔ کہ اس وقت جبکہ اسلام چاروں طرف سے دشمن کے نرغہ میں گھرا ہوا ہے۔ یہ لوگ بھی سچے دل سے اس کے دفاع کے لئے اپنی کوششیں وقف کر دیں۔ اور ہو سکے تو اپنے ہی نقطہ نظر سے سہی اسلام کی اشاعت کے لئے دوسرے ممالک میں نکلیں۔ تاکہ اسلام اور مسلمانوں کے متعلق جو غلط فہمیاں اقوام عالم میں پھیل گئی ہیں۔ وہ دور ہو جائیں۔ اور یہ اقوام اور نہیں تو کم سے کم اسلام اور مسلمانوں کے متعلق اتنا تو حسن ظن پیدا کر لیں۔ کہ وہ حقیقی تہذیب و تمدن کے ارتقاء کے راستہ میں حائل نہیں۔ ہماری یہی تمنا ہے۔ کہ جو قوت۔ اور وقت یہ لوگ مسلمانوں میں تفریق و تشتت کے شعلوں کو ہوا دینے میں صرف کر رہے ہیں۔ وہی وقت اور قوت اسلام کی خدمت میں صرف کریں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے دلوں کو بدل دے۔ اور ان کو موجودہ حالات میں صحیح لائحہ عمل اختیار کرنے کی توفیق دے۔ آمین

پیتل کی دونیاں سرکاری سکہ ہیں

لاہور ۲۱ فروری۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ انہیں پیتل کی کھری دونیوں کو لینے سے انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ آجکل پاکستان میں سرکاری سکے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ یہ سکے پاکستان کے سٹیٹ بنک لاہور میں تبدیل کرائے جا سکتے ہیں۔ دوکانداروں اور عوام کو یہ سکے بلا روک ٹوک قبول کر لینے چاہئیں

سندھ اسمبلی کا بجٹ سیشن

کراچی ۲۱ فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سندھ اسمبلی کا بجٹ سیشن ۷ مارچ کو حیدرآباد میں شروع ہوگا۔ اور ۲۸ مارچ تک جاری رہے گا۔ (اسٹار)

امین الدین صحرائی کو صدمہ

ہمیں یہ سنکر دکھ ہوا کہ ہمارے معزز دوست حاجی امین الدین صحرائی مدیر "جدید نظام" کی والدہ محترمہ گزشتہ شب انتقال فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ماں کے مقدس وجود کی برکات واقعی ایک ایسی نعمت غیر مترقبہ ہیں کہ اس سے محروم ہو جانا یقیناً زندگی کی سب سے بڑی محرومی ہے۔ ہمیں اپنے محترم بھائی سے اس صدمہ جانکاہ میں دلی ہمدردی ہے۔ اور دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کے ساتھ ہو اور انہیں اور ان کے خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (ادارہ)

روزنامہ
الفضل
۲۲ / فروری سنہ ۱۹۴۹ء

مسلمانوں کے اعتقادی اختلافات

ہم نے الفضل کی گزشتہ اشاعت میں بتایا تھا کہ مغربی پنجاب کے وزارتی حادثہ کی وجہ سے مسلمانوں کا وہ گروہ جو پاکستان اور مسلم لیگ کی مخالفت میں پیش پیش تھا۔ اور جس نے مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کو تباہ کرنے کے لئے اپنا پورا زور خرچ کر دیا تھا۔ یہاں تک کہ اعتقادی اختلافات کو ابھار کر مسلم قوم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اپنا نصب العین بنا لیا تھا۔ اور جس کے حصول کے لئے اس نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا۔ اب پھر اپنے انہیں پرانے ہتھیاروں کو لے کر میدان میں نکل آیا ہے۔ اور ایک بار پھر اس قومی طاقت پر حملہ آور ہو رہا ہے۔ جو قائد اعظم محمد علی جناح نے اپنی فراست اور لگاتار محنت سے اکٹھی کی تھی۔ اور جس طاقت کے نتیجہ میں پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ باوجودیکہ تمام مسلمان ایک خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ایک کتاب کو اپنا راہ نما سمجھتے ہیں۔ پھر بھی بعض فروعی معاملات میں ان میں باہم اختلافات موجود ہیں۔ اور یہ اختلافات ناگزیر ہیں۔ کیونکہ اگرچہ اللہ تعالےٰ کی کتاب نہایت بین الفاظ میں نازل ہوئی ہے۔ لیکن چونکہ انسان کی طبائع میں فطری اختلاف رکھا گیا ہے۔ اس لئے اس کے مطالب سمجھنے میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ اگر نیک نیتی سے دیکھا جائے۔ اور بجائے بنائے فساد بنانے کے ان کا صحیح استعمال کیا جائے۔ تو یہ طبائع اور تفہیم مطالب کے اختلافات اسلامی تہذیب و تمدن کے ارتقا کے لئے نہایت مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس آخری نقطۂ نظر سے دیکھا جائے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث "اختلاف امتی رحمۃ" کے معنے بھی واضح ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر ان اختلافات کو ناجائز استعمال کر کے ان کو مسلمانوں میں اپنی ذاتی اغراض کے لئے فتنہ و فساد برپا کرنے کا ذریعہ بنا لیا جائے۔ تو اس سے بڑھ کر اور بدقسمتی کیا ہو سکتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے اس بات کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے جہاں اس نے فرمایا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ... الی آخرہ

اس آیت کریمہ سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایسی باتیں بھی قرآن کریم میں موجود ہیں۔ جن کے معانی سمجھنے میں مختلف طبائع اختلاف کر سکتی ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے ایسے اختلافات کو وجہ نزاع و فساد بنانے سے صاف طور پر منع فرما دیا ہے۔ اور حکم دے دیا کہ اللہ تعالےٰ کی تمام آیات پر ایمان لانا ہی مومن کے لئے واجب ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ جن لوگوں کی طبیعتوں میں زیغ ہوتا ہے۔ وہ اس بات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور مسلمانوں میں فتنہ و فساد برپا کرنے کے لئے ان اختلافات کو بدنیتی سے اس طرح اچھالتے ہیں۔ کہ جس سے مسلمانوں کی جمعیت کو نقصان پہونچے۔ اختلافی مسائل کے متعلق مذہبی تفہیم و افہام کے لئے غور و خوض کرنا یا تبادلۂ خیالات کرنا ممنوع نہیں قرار دیا گیا۔ کیونکہ ایسا کرنے سے اسلامی اصولوں کے پھیلنے میں رکاوٹ پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اور نہ اس طرح انسان "مقامات و منازل" طے کر سکتا ہے۔ جن کا طے کرنا صحیح صالح اسلامی سوسائٹی کی نشو و نما کے لئے ضروری ہے۔ اسلام کے اصول انسان کو حیوانی سطح سے اٹھا کر ملکوتی بلندی تک پہونچانے کے لئے راہ نمائی کرتے ہیں۔ اور حیوان کو انسان، انسان کو با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان کو باخدا انسان بناتے ہیں۔ یہ تمام ارتقائی سفر بغیر غور و خوض اور تبادلۂ خیالات کے طے نہیں ہو سکتا۔ پھر انسان کا شعور اتنا محدود ہے۔ کہ وہ زندگی کے بوقلموں پہلوؤں اور اس کے ارتقا کے تمام اسلامی طریقوں پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ایک ہی لمحہ میں اسلامی تہذیب کی انتہائی بلندی حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے لئے تدریجی جد و جہد کی ضرورت ہے۔ اگر طبائع اور افہام و تفہیم کے اختلافات کے متعلق اس مقصد کے پیش نظر غور و خوض اور علمی تبادلۂ خیالات کیا جائے۔ تو واقعی یہ ایک رحمت ہے۔ لیکن اگر کوئی گروہ ان اختلافات کو اس غرض سے اچھالتا ہے۔ کہ ان سے اشتعال انگیزی کی جائے اور مسلمانوں کی صفوں میں انتشار پیدا کیا جائے۔ تو یقیناً یہ ایک خطرناک غلطی ہے۔

قرآن کریم کی ان آیات میں سے جن کے معانی سمجھنے میں علمائے اسلام اختلاف کرتے چلے آئے ہیں۔ ایک آیہ کریمہ ما کان محمداً ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین بھی ہے۔ بعض علمائے اسلام نے خاتم النبیین کے معنے ایسے نبی کے لئے ہیں۔ کہ اس کے بعد قیامت تک کسی قسم کا نبی اب آ نہیں سکتا۔ بعض دوسرے علمائے اسلام نے اس کے معنے یہ سمجھے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت کی تمام فضیلتیں ختم ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کے ذریعہ اتمام نعمت کر دیا ہے۔ اب کوئی شریعت یا شریعت کا حصہ ایسا باقی نہیں رہا۔ جو دنیا کو دینا رہ گیا ہو۔ بلکہ قرآن کریم کی صورت میں اللہ تعالےٰ نے تمام و کمال شریعت انسانوں کو دے دی ہے۔ جو قیامت تک کے لئے کافی ہے۔ لیکن آپ کے بعد آپ کی کامل پیروی کرنے والے ایسے فرستادۂ خدا اور مامور من اللہ مبعوث ہو سکتے ہیں۔ جو اسی کامل و مکمل شریعت کو جو خاتم النبیین محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے۔ اس وقت جب دنیا اس پر عمل کرنا چھوڑ دے دوبارہ قائم کریں۔ اور اللہ تعالےٰ کے پیغام کو ان روحوں تک پہنچائیں۔ جن تک یہ پیغام اس وقت تک نہیں پہنچا۔ اور دین اسلام کو تمام ادیان پر غالب کریں۔

ہم یہاں صرف یہ دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ علمائے اسلام میں خاتم النبیین کے معنے سمجھنے میں اختلاف شروع سے چلا آیا ہے۔ علمائے اسلام کے یہ دونوں فریق اپنی اپنی تائید میں قرآن کریم کی دوسری آیات، احادیث نبوی اور اقوال صحابہ کرام سے استدلال کرتے رہیں۔ ہم اس وقت یہ فیصلہ کرنے کے لئے قلم نہیں اٹھا رہے۔ کہ علمائے اسلام کے ان دونوں فریقوں میں سے کون حق پر ہے بلکہ ہماری غرض صرف اس حقیقت کی طرف توجہ دلانا ہے۔ کہ علمائے اسلام میں اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ یہ اختلاف شروع سے چلا آیا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ کہ بعض وجوہات سے جن کا بیان کرنا اس وقت ضروری نہیں۔ اس وقت بہت سے مسلمان علماء اور عوام بظاہر یہی عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی قیامت تک نہیں آسکتا۔ لیکن ایسے علمائے متقدمین اور متاخرین کی بھی کثرت ہے۔ جو خاتم النبیین سے وہ مراد لیتے ہیں۔ جس کی تشریح ہم نے اوپر کی ہے۔ چنانچہ حضرات ابن عربیؒ۔ مولانا رومؒ۔ ملا علی قاریؒ۔ مجدد الف ثانیؒ۔ سید احمد بریلویؒ۔ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ بانی دیوبند کے اسمائے گرامی بطور مثال کے پیش کئے جا سکتے ہیں۔ یہ بزرگان کرام عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ نئی شریعت لانے والا کوئی نبی مبعوث نہیں ہو سکتا۔ ہاں اسی شریعت کو چلانے والا نبی آسکتا ہے۔

اب جماعت احمدیہ بھی آخر الذکر علماء کی طرح یہی عقیدہ رکھتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا نبی بھیج سکتا ہے۔ جو آپ ہی کی کامل پیروی کرنے والا ہو۔ اور آپ ہی کی آوردہ شریعت کی ترویج کرے۔ اور آپ کے ہی دین کی اشاعت کرے۔ اور اس کو ادیان باطلہ پر غالب کرے۔ اب ظاہر ہے کہ بعض دوسرے مسلمانوں کے عقیدہ سے اس اختلاف میں جماعت احمدیہ منفرد نہیں ہے۔ اگر بعض علماء اس کے عقیدہ سے اختلاف رکھتے ہیں۔ تو بعض دوسرے مسلمہ علمائے اسلام اس سے اتفاق بھی رکھتے ہیں۔

ایسی صورت میں ہر ایک سمجھدار انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ جب علمائے اسلام کا ایک فریق یہ عقیدہ رکھتے ہوئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ ہی کی آوردہ شریعت کو قائم کرنے والا نبی خاتم النبیین کی مہر کو نہیں توڑتا۔ پہلے کسی وقت الگ نہیں سمجھا گیا۔ بلکہ ان میں سے اکثر کو ولی اللہ اور قطب تک مانا گیا ہے تو پھر آج وہ لوگ جو محض اس عقیدہ کی بناء پر جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کرتے ہیں۔ اور ان کی باتوں کو توڑ مروڑ کر فتنہ و فساد کی بنیاد قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی اصل نیت کیا ہے۔ اور ہر ایک سمجھدار مسلمان آسانی سے یہ نتیجہ نکال سکتا ہے۔ کہ یہ لوگ مسلمانوں میں صرف انتشار پھیلانا اور اس طرح ان کی قومی قوت کو توڑ کر نہ صرف پاکستان کے مسلمانوں بلکہ مسلمانان عالم کو ناقابل تلافی نقصان پہونچانا چاہتے ہیں۔ اور اس تمام جد و جہد پر پانی پھیر دینا چاہتے ہیں۔ جو مسلمانان عالم اپنی تمام قوتوں کو ایک محاذ پر جمع کرنے کے لئے کر رہے ہیں۔ تاکہ باطل کے اس بے پناہ حملہ کا مقابلہ کیا جائے۔ جو اس نے چاروں طرف سے اسلام پر کیا ہوا ہے۔

ان لوگوں کی نیت کا پردہ اس سے بھی اچھی طرح فاش ہو جاتا ہے۔ کہ یہ لوگ تبلیغ اسلام کے دعاوی تو بڑے بڑے کرتے ہیں مگر عمل کے میدان میں ان کا کام نہ صرف جماعت احمدیہ کے مقابلہ ہی میں صفر کے برابر ہے۔ بلکہ حقیقت میں انہوں نے تبلیغ اسلام کی طرف کبھی توجہ ہی نہیں کی۔ اور جس طرح ان کے باقی دعاوی فضا میں محض الفاظ کے رنگین غبارے اڑانے کے سوا کوئی بنیاد نہیں رکھتے۔ اسی طرح کا ان کا یہ دعویٰ بھی ہے۔

ہمیں اس راز آشکارا پر زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اور نہ ہمیں ان کے وجود سے کسی پریشانی کی وجہ ہے۔ کیونکہ ہمیں کامل یقین ہے کہ بقول اکبر الہ آبادی ؎

جو غبارے تھے وہ آخر گر گئے
جو ستارے تھے چمکتے ہی رہے

مسلمانوں کی صفوں میں یہ انتشار پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے آپ ہی اپنے ہتھیار کا پہلے شکار ہیں۔ اور اب محض تنکوں کے سہارے ڈھونڈ رہے ہیں۔

(باقی دیکھیں صہ ۲ کالم نمبر ۴ پر)

قرآن ہر حال میں اخلاق فاضلہ کے اظہار پر زور دیتا ہے

(رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

قرآن سیاست میں اخلاق فاضلہ پر زور دیتا ہے۔ وہ اس بات کو تسلیم نہیں کرتا کہ اخلاق فاضلہ افراد کے لئے ہوتے ہیں حکومتوں کے لئے نہیں ہوتے بلکہ وہ اسبات پر زور دیتا ہے کہ جس طرح افراد پر اخلاق فاضلہ کی ذمہ داریاں ہیں اسی طرح حکومتوں پر بھی اخلاق فاضلہ کی ذمہ داریاں ہیں سچ صرف ایک عام شہری کے ہی لئے قیمتی چیز نہیں۔ بلکہ ایک سیاستدان کے لئے بھی ضروری ہے۔ ظلم ایک عامی آدمی کے لئے بُرا نہیں۔ بلکہ ایک حکومت کے لئے بھی بُرا ہے۔ حکومت کا یہی کام نہیں کہ وہ اپنے افراد کے ساتھ انصاف کا سلوک کرے بلکہ حکومت کا یہ بھی فرض ہے کہ جس طرح ہمسائے ہمسائے سے عمدہ سلوک کرتا ہے۔ وہ بھی اپنی ہمسایہ حکومتوں سے عمدہ سلوک کرے۔ اسلام مومن کو ہوشیار اور چوکس رہنے کا حکم دیتا ہے وہ جفاکشی کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ بزدلی سے منع کرتا ہے مگر تہوّر اور جاہلانہ جوش سے روکتا ہے وہ عقل اور تدبیر سے کام لینے کا حکم دیتا ہے۔ وہ خودکشی کو ناجائز قرار دیتا ہے اور ایسے تمام افعال جو خودکشی کے مترادف ہوں ان سے بھی منع کرتا ہے۔ وہ مسلمان حکومتوں کو سرحدوں کی حفاظت کا خیال رکھنے کا خاص طور پر حکم دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جنگ میں کبھی ابتداء نہ کی جائے۔ لیکن اگر دشمن جنگ شروع کر دے تو پھر پیچھے کبھی نہ ہٹا جائے وہ شب خون مارنے سے منع کرتا ہے۔ معاہدے کی پابندی کا سختی سے حکم دیتا ہے اور صلح کے تمام مواقع کو ہاتھ سے نہ جانے دینے کی تاکید کرتا ہے۔ قرآن کریم اپنے ملک کے یا غیر ملک کے افراد کو آزادی سے محروم کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ وہ صرف جنگی قیدیوں کے پکڑنے کی اجازت دیتا ہے۔ مگر اس کے لئے بھی وہ یہ شرط مقرر کرتا ہے کہ ہر قیدی اپنے حصے کا جرمانہ ادا کر کے آزاد ہونے کا حق رکھتا ہے۔ کسی شخص کو اجازت نہیں کہ وہ باوجود اس کے کہ کوئی قیدی اپنے جرمانہ کی رقم ادا کر دے پھر بھی اسکو قید رکھ سکے۔ لیکن اگر کوئی شخص جو ایسے ظالمانہ جنگ میں شریک ہو جائے اپنے حصے کا جرمانہ ادا کرنے کی قابلیت نہیں رکھتا تو پھر قرآن کریم اس کے لئے یہ حکم دیتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو اس کو اجازت دی جائے کہ وہ کمائی کر کے [illegible] جرمانہ ادا کر دے اور جو ایسا کرنے کی بھی [illegible] رکھتا اس کے لئے اسلام مومنوں کو [illegible] اس کی مدد کریں اور اس کو قید سے [illegible] کی صورت پیدا کریں۔ لیکن اگر کوئی [illegible] اپنے لئے آزادی کو پسند نہیں کرتا اور ایک مسلمان کے گھر میں رہنے کو اپنے ملک میں واپس جانے سے زیادہ پسند کرتا ہے۔ تو قرآن کریم حکم دیتا ہے کہ اس کے ساتھ انصاف کا سلوک کیا جائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی یہ تشریح فرماتے ہیں کہ جیسا کھانا تم کھاتے ہو ویسا ہی کھانا اسے کھلاؤ اور جیسے کپڑے تم خود پہنتے ہو ویسے ہی کپڑے اُسے پہناؤ اور جس سواری پر تم خود چڑھتے ہو اس سواری پر اسے چڑھاؤ۔ قرآن کریم قوموں میں مساوات پر زور دیتا ہے قرآن پہلی کتاب ہے جو بنی نوع انسان کو بحیثیت بنی نوع انسان کے ایک گروہ قرار دیتا ہے۔ قرآن کہتا ہے۔ بیشک مختلف قومیں ہیں اور مختلف ملک ہیں۔ مگر یہ امتیاز صرف پہچاننے کے لئے ہیں حقیقتاً تمام انسان ایک درجہ کے ہیں اور ان کو ایک درجہ دینا چاہیئے اور فرماتا ہے کہ کوئی قوم اپنے نسلی امتیاز کی وجہ سے دوسری قوم پر اپنے آپ کو فوقیت نہ دے۔ کوئی گروہ اپنی اقتصادی ترقی یا کسی اور وجہ سے دوسرے سے اپنے آپ کو ممتاز نہ سمجھے ورنہ ایسے لوگ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کا قانون ایک دن ان کو ضرور نیچا کر دے گا اور جن کو وہ ادنیٰ سمجھتے ہیں ان کو وہ ان پر فوقیت عطا کر دے گا۔ کیسی اعلےٰ درجہ کی یہ تعلیم ہے اور دنیا میں امن کے قیام کا کیسا بہترین ذریعہ ہے۔ قرآن کریم ان تمام لہو ولعب کی چیزوں سے روکتا ہے جو انسان کے سنجیدگی سے کام کرنے کے رستہ میں حائل ہوتی ہیں وہ جوا اور شراب اور ہر قسم کی لہو ولعب کی باتوں سے منع کرتا ہے۔ وہ مردوں کو زیورات اور ریشم پہننے سے روکتا ہے اور عورتوں کو نہایت ہی محدود طور پر اسکی اجازت دیتا ہے۔ (دیباچہ تفسیر القرآن)

وصیت کرنیکا ایک قابل تقلید جذبہ

دفتر وصیت کے قواعد کی رو سے ایسے اشخاص جن کی کوئی آمد نہ ہو اور وہ جائیداد کی وصیت کرنا چاہتے ہوں۔ ضروری ہے کہ ان کی جائیداد کی مالیت -/۱۰۰ سے کم نہ ہو۔ محترمہ برکت بی بی صاحبہ زوجہ فضل الٰہی صاحب سکنہ عارف والا ضلع منٹگمری نے دفتر وصیت کو لکھا کہ "میرا مہر شرعی -/۳۲ روپے بذمہ خاوند ہے میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہوں" دفتر نے ان کو اطلاع دی ہے کہ معیار وصیت -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ اگر آپ کی جائیداد ایک سو روپیہ کی ہو۔ تب وصیت منظور کی جا سکتی ہے۔ تو ان کی طرف سے اطلاع آئی ہے کہ ان کے خاوند نے بجائے -/۳۲ روپے کے -/۱۰۰ حق مہر کر دیا ہے۔ وصیت منظور کی جاوے۔ وصیت کرنے کا یہ شوق قابل تعریف ہے اور خاوند کا حق مہر کو اسلئے بڑھا دینا کہ ان کی بیوی وصیت کے نظام میں شامل ہو سکے ایک قابل ستائش قدم ہے۔ کاش! ایسا ہی نیک جذبہ وصیت کرنے کا ہر مرد اور عورت میں پیدا ہو جائے تا ہر مرد بھی موصی ہو۔ اور ہر عورت بھی۔

(سکرٹری مجلس کارپرداز)

تبلیغی خط

ہر احمدی کا فرض ہے کہ جو نعمت اللہ تعالیٰ نے اسے عطا فرمائی ہے وہ دوسروں تک بھی پہنچائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تم اس وقت تک حقیقی مومن نہیں بن سکتے جبتک کہ تم لوگوں کیلئے وہ بات پسند نہ کرو جو تمہیں اپنے لئے پسند ہے۔

پس تبلیغی غرض کے پیش نظر میں نے یہ خط لکھا ہے تا جو دوست تبلیغ کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے خط کے ساتھ یہ مطبوعہ خط بھیج سکیں۔ اس کے ۱۶ صفحات ہیں اس میں صداقت مسیح موعودؑ کے دلائل کے علاوہ ختم نبوت۔ جہاد۔ ہجرت وغیرہ مسائل پر بھی بحث کی گئی ہے۔ صرف دو ہزار چھپایا گیا تھا۔ ایک ہزار کے قریب باقی رہ گیا ہے۔ جماعتیں آرڈر بھیج رہی ہیں اسلئے جو جماعت تبلیغ کرنا چاہتی ہے انہیں چاہیئے کہ وہ جلد منیجر بک ڈپو دفتر تالیف و تصنیف جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام آرڈر بھیج کر منگوا لیں ورنہ تعمیل مشکل ہوگی ایک نسخہ کی قیمت ۵ ر ایک روپیہ کے چار محصول ڈاک علاوہ۔ (خاکسار جلال الدین شمس)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انبیاء کی مخلوق سے بے مثال محبت و ہمدردی

"یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ایک طرف انبیاء و رسل اور خدا تعالیٰ کے مامورین اہل دنیا سے نفور ہوتے ہیں۔ اور دوسری طرف مخلوق کے لئے ان کے دل میں اس قدر ہمدردی ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس کے لئے بھی خطرہ میں ڈال دیتے ہیں اور خود ان کی جان جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نسبت قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ فلعلک باخعٌ نفسک الا یکونوا مومنین یہ کس قدر ہمدردی اور خیر خواہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں فرمایا ہے کہ تو ان لوگوں کے متعلق اس قدر ہم و غم نہ کر۔ اس غم میں شاید تو اپنی جان دیدے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہمدردی مخلوق میں کہاں تک بڑھے جاتے ہیں۔ اس قسم کی ہمدردی کا نمونہ کسی اور میں نہیں پایا جاتا۔ یہاں تک کہ ماں باپ اور دوسرے اقارب میں بھی ایسی ہمدردی نہیں ہو سکتی۔ مخلوق تو انہیں کاذب اور مفتری کہتی ہے اور وہ مخلوق کے لئے مرتے ہیں۔ یقیناً یاد رکھو۔ کہ یہ ہمدردی والدین میں بھی نہیں ہوتی۔ اسلئے کہ وہ جب دیکھتے ہیں کہ اولاد سرکش اور نافرمان ہے۔ یا اور نقص اس میں پائے جاتے ہیں۔ تو آخر اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ مگر انبیاء و رسل کی یہ حالت نہیں ہوتی۔ وہ مخلوق کو دیکھتے ہیں کہ ان پر حملے کرتی اور ستاتی ہے۔ لیکن وہ اس کے لئے دعا کرتے ہیں"

(الحکم ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۵ء)

اعلان شعبہ رشتہ ناطہ

گذشتہ فسادات کی وجہ سے چونکہ مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے تمام دوستوں کے پتہ جات تبدیل ہو چکے ہیں۔ اسلئے ہر وہ دوست جنہوں نے اپنے یا اپنے بچوں کے نام شعبہ رشتہ ناطہ میں درج کروائے ہوں۔ وہ اپنے موجودہ پتوں سے مطلع فرما دیں۔ اسکے علاوہ ہر وہ دوست جنہوں نے اس شعبہ میں نام درج کروائے ہوں اور ان کا ابھی تک کوئی انتظام نہ ہوا ہو۔ وہ بھی فوری طور پر شعبہ ہذا کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے مناسب حال رشتوں کے حصول کے لئے کوشش کی جا سکے۔ اگر ایسے درج کنندگان کا انتظام ہو گیا ہو تو وہ بھی شعبہ رشتہ ناطہ کو اطلاع کریں تاکہ دفتر کا ریکارڈ مکمل کروایا جا سکے۔

اس کے علاوہ جن دوستوں کے لڑکے یا لڑکیاں قابل شادی ہیں وہ بھی نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ ہر جماعت کے سیکرٹری امور عامہ کا فرض ہے کہ وہ ایسے دوستوں کی فہرست تیار کر کے ایک ماہ کے اندر اندر نظارت امور عامہ میں بھجوا دے۔

انچارج شعبہ رشتہ ناطہ
دفتر ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط و کتابت کریں نہ کہ ایڈیٹر سے (ایڈیٹر)

مشرقی پاکستان پر ایک طائرانہ نظر

پاکستان کی مملکت بہ لحاظ رقبہ اور آبادی عالم اسلام میں سب سے بڑی اور دنیا کی مملکتوں میں پانچویں نمبر کی مملکت ہے۔ در اصل پاکستان دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک حصہ مشرقی پاکستان کے نام سے موسوم ہے اور دوسرا مغربی پاکستان کہلاتا ہے۔

مشرقی پاکستان بہت زرخیز علاقہ ہے اور بہت ہی گنجان آباد ہے۔ گذشتہ مردم شماری کے مطابق جب کہ اس میں آسام اور بنگال کے وہ علاقے بھی شامل تھے۔ جو ریڈکلف ایوارڈ کے مطابق ہندوستان میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ اس کی آبادی کی اوسط ۷۸۰ فی مربع میل تھی۔ چونکہ آبادی کے معاملہ میں بہت کچھ تبدیلی واقع ہو چکی ہے۔ اور تا حال ہو رہی ہے۔ اس لئے صحیح طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ مشرقی پاکستان کی آبادی اس وقت کیا ہے۔ مگر یہ طے شدہ امر ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کی آبادی مغربی پاکستان سے باوجود رقبہ میں کم ہونے کے بہت زیادہ ہے۔ یہ علاقہ اس قدر گنجان آباد ہے۔ کہ اس کی زرخیز زمین کا بہت بڑا حصہ رہنے سہنے کے کام میں آتا ہے۔ صرف مشترکہ بنگال کی آبادی ۶ کروڑ نفوس پر مشتمل تھی۔ اور اس کا رقبہ ۴۳ کروڑ ۵ لاکھ ۷ ہزار ۹۴۹ ایکڑ تھا۔ صرف مشرقی بنگال میں تقریباً ۲ کروڑ ۹۳ لاکھ ۴۸ ہزار ۴۶۲ ایکڑ زمین قابل کاشت ہے۔ اب مشترکہ بنگال کے بہترین اور زرخیز علاقہ کا بہت بڑا حصہ پاکستان کا جزو بن چکا ہے۔ پہلے ہی بنگال کی آبادی دن بدن ترقی پذیر تھی۔ اور اب تو ہنگاموں کے خوف سے کثیر تعداد میں لوگ یہاں آگئے ہیں۔ اگرچہ کچھ لوگ یہاں سے گئے بھی ہیں۔ مگر آنے والوں کی تعداد ان کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ صرف ضلع ڈھاکہ میں اوسط آبادی تقسیم سے قبل ۱۵۴۲ فی مربع میل تھی۔ اب اور بڑھ گئی ہے۔ اسی طرح میمن سنگھ میں ۹۷۹ فی مربع میل۔ فرید پور میں ۱۰۴۴ فی مربع میل تپراہ میں ۱۲۵۰ فی مربع میل نواکھالی میں ۱،۳۳۷ فی مربع میل تھی۔ ڈھاکہ اور چٹاگانگ کی آبادی میں ۱۹۳۱ء اور ۱۹۴۱ء کے درمیان ۲۰ اور ۲۵ فی صدی کا اضافہ ہوا تھا۔ اسی طرح ۱۹۳۱ء - ۱۹۴۱ء میں راج شاہی ڈویژن میں جس کے دو ضلعے پاکستان سے کے لئے گئے ہیں۔ اور پریزیڈنسی ڈویژن میں ۲۴ پرگنہ کے علاقہ کو معہ کلکتہ کے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ علی الترتیب ۱۳ فی صدی اور ۱۵ فی صدی آبادی کا اضافہ ہوا تھا۔

ان اعداد و شمار سے ظاہر ہے کہ بنگال کی زرخیز زمین کا وسیع علاقہ آبادکاری میں استعمال ہوتا ہے نہ کہ زراعت میں اس لئے خوراک کے معاملہ میں مشرقی پاکستان کمی والا علاقہ ہے

لوگ دال اور چاول جو یہاں پیدا ہوتا ہے کھاتے ہیں۔ اور یہی ان کی خوراک ہے۔ بغیر چاول کے ان لوگوں کو کھانا بے مزہ معلوم ہوتا ہے۔ وہ ترکاری گوشت اور مچھلی بڑے شوق سے اور کثرت سے کھاتے ہیں۔

مشرقی بنگال میں زراعت کا انحصار صرف بارش پر ہے۔ یہاں کوئی نہر وغیرہ نہیں ہے۔ کسان بارش کے موسم کی آمد کے منتظر رہتے ہیں۔ بنگال کی دونوں بڑی نہریں بردوان اور مدناپور میں تھیں۔ جو پاکستان سے جدا کر دیا گیا ہے۔ بنگال کے دریاؤں میں ہر سال زبردست سیلاب اور طغیانی آتی ہے۔ جس سے کافی نقصان ہوتا ہے۔

حکومت پاکستان نے ملک کو طغیانی سے بچانے اور فصلوں کو تباہی سے محفوظ رکھنے کی ضروری تدابیر پر غور کیا ہے۔ ایک مفصل اسکیم بھی تیار کی گئی ہے۔ جو حالات کے مطابق نہایت اہم امور پر مشتمل ہے جس وقت حکومت پاکستان اپنی اسکیم کو بروئے کار لانے میں کامیاب ہو جائیگی اور اسے تکمیل کو پہنچا دے گی۔ مشرقی پاکستان نہ صرف تباہ کن طغیانیوں سے محفوظ ہو جائے گا۔ بلکہ سال میں دو مرتبہ فصل پیدا کی جا سکے گی۔ حکومت نے دریاؤں پر بند باندھنے اور پانی کا ذخیرہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ذخیرہ سے بجلی پیدا کی جائے گی۔ جس سے پاکستان کی صنعتی ترقی میں زبردست مدد ملے گی۔ اور بڑی بڑی ملیں اور ریلیں چلائی جائیں گی۔

یہاں کھانے اور استعمال کے لئے۔ تیل۔ شکر۔ چاول دھان جو جوار باجرہ گیہوں۔ چنا۔ گھوڑے کا دانہ اور دیگر قسم کا غلہ باہر سے لایا جاتا ہے۔ یہاں کی سب سے اچھی اور قیمتی پیداوار جوٹ (پٹ سن) ہے۔ کل بنگال میں ۲۱ لاکھ ۴۵ ہزار ۸۰۰ ایکڑ زمین میں جوٹ کی کاشت ہوتی ہے۔ اس میں سے ۲۰ لاکھ ۱۱ ہزار ۸ سو ایکڑ زمین پاکستان میں ہے۔ بنگال کی تمام بڑی بڑی ملیں اس علاقہ میں ہیں جو پاکستان سے لے لیا گیا ہے۔ مگر یہ سب پاکستان کی جوٹ کے محتاج ہیں۔ ہندوستانی علاقہ میں اس قدر ناکافی جوٹ پیدا ہوتی ہے کہ اگر پاکستان انہیں سپلائی نہ کرے تو ملوں میں کام بند ہو جائے۔ حکومت پاکستان نے صنعتی ترقی کی اسکیم کے تحت کئی بڑی جوٹ کی ملیں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مغربی ممالک بھی پاکستان کی جوٹ کے بہت زیادہ ضرورت مند ہیں۔ اور ہر ایک ملک یہی چاہتا ہے۔ کہ اس کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں جوٹ حاصل ہو سکے۔ (ماخوذ)

(از صلاح الدین ناصر خلف خان بہادر ابو الہاشم خان صاحب مرحوم آف بنگال)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد بزرگوار میاں نظام الدین صاحب حجام آف کھارا متصل قادیان ۲ فروری ۱۹۴۹ء کو جینیوٹ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (خاکسار محمد الدین حجام احمدی از جینیوٹ)

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والا کبھی گھاٹے میں نہیں رہتا

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"اسی طرح جب تم خدا تعالیٰ کی راہ میں روپیہ دو گے۔ اور تمہاری جیبیں خالی ہو جائیں گی۔ تو تمہاری جیبیں بھی اللہ تعالیٰ کے حضور پکار اٹھیں گی۔ کہ خدایا تیری راہ میں خرچ کرنے کی وجہ سے ہم خالی ہو گئی ہیں۔ تو پھر اپنے فضل سے ہمیں بھر دے۔ گویا تمہارا چندہ ادا کرنا تمہارے اندر ایک نئی انابت ایک نیا خلوص اور ایک نیا ایمان پیدا کر دے گا۔ اور تمہاری جیبیں بھی خدا تعالیٰ کے حضور فریاد کریں گی۔ اور پھر خدا تعالیٰ اپنے فضل سے تمہارے روپیہ کو بھی بڑھا دے گا۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والا اس زمیندار سے بدبخت نہیں ہو سکتا۔ جو چند سیر دانے زمین میں ڈال کر زیادہ کما لیتا ہے۔ تو دین کی خاطر خرچ کرنے والا کب گھاٹے میں رہ سکتا ہے۔ اس میں ضرور اس کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ ورنہ ہم نے تو دیکھا ہے کہ دین کی خدمت کرنے والے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنا روپیہ خرچ کرنے والے کبھی گھاٹے میں نہیں رہتے"

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مندرجہ بالا تحریک کے بعد کسی وضاحت۔ کی چنداں ضرورت باقی نہیں رہتی لیکن تاہم اگر جماعت احمدیہ کے کسی فرد کے دل میں کبھی یہ وسوسہ پیدا ہوا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والا گھاٹے میں رہتا ہے تو اسے ضرور غور کرنا چاہیئے کہ جب خدا تعالیٰ زمیندار کے مٹی میں ملائے ہوئے ایک دانہ کو سو گنا تک ترقی دے دیتا ہے۔ تو وہ روپیہ جو خالصتہً خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لئے خرچ کیا جائیگا اُسے کیوں ترقی نہیں دے گا۔ پس اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کے دین کی خدمت کے لئے اپنے ذمگی چندہ جات کو اپنے وعدوں کے مطابق پورا کر کے خدا تعالیٰ کے فضلوں کے مورد بنیں۔

(نظارت بیت المال)

سائیکل پر ۹۷۵ میل کا تبلیغی سفر - ۶ نومبر سے ۲۰ جنوری ۱۹۴۹ء تک

خدا تعالیٰ کے فضل سے ویسے تو ۱۰ ستمبر ۱۹۴۸ء سے ریل پر اور پیدل سفر کر کے اضلاع جہلم گجرات۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ کے دیہات میں تبلیغی دورہ کیا۔ اور کتب سلسلہ فروخت کیں۔ مگر سائیکل پر دورہ ۶ نومبر ۱۹۴۸ء سے موضع جھیور ضلع سیالکوٹ سے شروع کیا۔ جبکہ مکرمی جناب چوہدری محمد اسلم صاحب سیکرٹری تبلیغ نے مجھے اپنا سائیکل تبلیغ کے لئے عطا فرمایا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ وہاں سے روانہ ہو کر خانہ والی۔ مغرائے۔ سیالکوٹ۔ سمبڑیال۔ ڈسکہ۔ گوجرانوالہ قلعہ دیدار سنگھ۔ بھیر کے۔ حافظ آباد۔ چک چٹھہ۔ پیر کوٹ۔ مانگٹ اونچے۔ گکھڑ۔ تتر گڑی۔ تلونڈی کھجور والی تلونڈی راہوالی۔ کاموں کے۔ مرید کے۔ گنج میں تبلیغ کرتا ہوا لاہور اسلامیہ پارک پہنچا۔

۱۴ دسمبر کو یہاں سے روانہ ہو کر چھنبر والی۔ سندر ٹھہرتا ہوا ۱۰ رات کو ۵۰ میل کے بعد پتوکی پہنچا۔ دوسرے دن وہاں سے روانہ ہو کر راجہ رام اسٹیشن۔ دیپالپور ٹھہرتا ہوا ۴۳ میل کے بعد اوکاڑہ پہنچا۔ وہاں ۳ دن قیام کر کے ۷ دسمبر سے ۲۲ دسمبر تک ۱۵ دن ۶۲ دیہات میں دورہ کیا۔

۲۴ دسمبر کو ۲۵ میل سفر کے بعد منٹگمری پہنچا۔ ۲۶ کو باہر دیہات میں گیا۔ چک ۹۶ میں جو کہ جناب چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری کا آباد کردہ گاؤں ہے۔ دو دن ٹھہرا۔ مردوں اور عورتوں میں دو تقریریں ہوئیں۔ عیسائی صاحبان صادق مسیح اور برکت مسیح کو دو دفعہ تبلیغ کی۔ چک ۹۵ میں جناب مولوی حبیب الرحمن صاحب اے۔ ڈی۔ آئی کے مکان پر ۳۰ دسمبر کو پہنچا۔ اور تقریباً ۳۰ سر کردہ تعلیم یافتہ آدمیوں میں دو گھنٹہ تک تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔

منٹگمری شہر میں بازار کے چار مقامات پر ۱۰۰-۱۰۰ آدمیوں میں چار تقریریں کیں۔ گورنمنٹ اپٹ پولیس میں ایک مولوی صاحب سے ۲ حاضرین کے سامنے ایک گھنٹہ تک تبادلہ خیالات ہوا۔ کوٹ الہ دین میں ایک احمدی دوست کے مکان پر صداقت پر تقریر کی۔

اوکاڑہ شہر میں کل ۲۲ روز قیام کیا۔ جماعت کے احباب نے تبلیغ میں خوب تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ بازار کے کئی مقامات میں تقاریر کے علاوہ مولوی حکیم طالب حسین صاحب نابینا شیعہ ساکن موگہ سے تین بار ان کی دوکان پر وفات مسیح پر تبادلہ خیالات ہوا۔ جس کے نتیجہ میں وہ وفات کے قائل ہوئے۔ احمدیہ مسجد میں ۲۰ طالب علم آکر احمدیہ البم دیکھتے اور تبلیغی اشتہارات پڑھتے رہے۔ جماعت اسلامی کے ایک مولوی صاحب کو جواب میں آٹھ صفحے کا تبلیغی خط لکھا۔ مسجد احمدیہ اوکاڑہ کی دیواروں پر کلمہ شریف اور احمدیہ مسجد کے بورڈ لکھے۔

موضع پتوکی میں مولوی ذکار اللہ صاحب احمدی کے ہاں ٹھہر کر قریباً ۱۰۰ حاضرین کے درمیان بازار میں گھنٹہ تک تقریر کی۔ ۲۰ جنوری ۱۹۴۹ء کو واپس لاہور بخیریت پہنچ گیا۔ کل سفر اس اثناء میں ۹۷۵ میل طے کر کے ۵۰۰ تبلیغی چارٹ فروخت کئے۔ ۲۵ تقریریں کر کے ۷۰۰۰ ہزار انسانوں تک پیغام حق پہنچایا۔

(قریشی محمد حنیف قمر آنریری مبلغ سائیکل سیاح)

موصی صاحبان کی خدمت میں گذارش

ذیل میں ایسے موصی صاحبان کے نام درج ہیں جن کی رقوم مارچ ۱۹۴۸ء کی مختلف تاریخوں میں مختلف کوپن نمبروں اور تاریخوں کے ماتحت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہوئی ہیں۔ مگر دفتر کو ان کے وصیت نمبر نہ ملنے کی وجہ سے ان کی رقوم ان کے کھاتہ جات میں درج نہیں ہو سکیں۔ لہذا ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے وصیت نمبروں سے بذریعہ ڈاک اطلاع دیں۔ تاکہ ان کی جمع شدہ رقوم کا اندراج ان کے کھاتہ میں کیا جا سکے۔ احباب آئندہ خط و کتابت اور ادائیگی رقوم میں وصیت نمبروں کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ اور مستورات اپنا نام اور زوجیت تحریر کیا کریں۔ نیز نمبر وغیرہ سے اطلاع دیتے وقت ذیل کے کوپن نمبروں اور تاریخوں کا حوالہ بھی ضرور دیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر و نام	کوپن نمبر و تاریخ	روپے	آنے	پائی
۱۔ غلام محمد صاحب دیہاتی مبلغ	بل ۸۵۴ / ۱۰-۳-۴۸	۳	۷	۰
۲۔ ماسٹر محمد الدین صاحب ٹی۔ آئی کالج لاہور	۵۶۲ / ۳-۳-۴۸	۳	۶	۰
۳۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر خدا بخش صاحب سرگودھا	۱۷۰۴۱ / ۶-۳-۴۸	۲	—	۰
۴۔ عطاء الرحمن صاحب	۱۳۵۱ / ۱۱-۳-۴۸	۴۰	۷	۰
۵۔ ابو نور محمد صاحب۔ ابو عبد الحق صاحب		۰	۱۲	۰
خادم دعوۃ و تبلیغ کراچی	بل ۱۴۱۶ / ۱۴-۳-۴۸	۳	۴	۹
۶۔ محمد عبد اللہ صاحب	۱۴۱۶ / ۱۴-۳-۴۸	۵	۰	۰
۷۔ حاجی محمد عبد اللہ صاحب	؍؍	۲	۰	۰
۸۔ شیخ عبد الغنی صاحب	؍؍	۵	۰	۰
۹۔ میاں محمد دین صاحب حجام ڈسکہ سیالکوٹ	۳۹۹۶۶ / ۲۳-۳-۴۸	۵	۰	۰
۱۰۔ میاں رحیم بخش صاحب ڈسکہ ؍؍ نائب امیر	؍؍	۶	۸	۰
۱۱۔ حاجی محمد عبد اللہ صاحب ؍؍ سیکرٹری تعلیم و تربیت	؍؍	۲	۰	۰
۱۲۔ محمد امین صاحب منڈوہ ڈاکخانہ ستیر ضلع کوہاٹ	۱۵۴۰ / ۲۳-۳-۴۸	۱۰۰	۰	۰
۱۳۔ اہلیہ محمد الدین صاحب۔ امرتسری فروری۔ مارچ	۳۹۹۸۱ / ۲۳-۳-۴۸	۰	۸	۰
۱۴۔ شیخ عبد اللطیف صاحب اسلامیہ پارک لاہور کوپن	۳۹۹۹۱ / ۲۴-۳-۴۸	۸	۰	۰
۱۵۔ چوہدری غلام محمد صاحب	۹۴ / ۲۸-۳-۴۸	۱۰ حصہ جائداد	۰	۰
۱۶۔ خالد محمد صاحب بھٹی وارث وفیسر	؍؍	۲	۰	۰
۱۷۔ عبد الحق صاحب جمشید پور	۱۶۲۶ / ۲۶-۳-۴۸	۱۵	۰	۰

سیکرٹریان مال اور ترسیل چندہ جات

جملہ سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش کی جاتی ہے کہ وہ براہ مہربانی چندہ روانہ کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھا کریں۔

۱۔ رقوم بھجواتے وقت حتی المقدور کوپن پر تفصیل ضرور درج کر دیا کریں اور اگر تفصیل لمبی ہو تو الگ بھجوانے میں دیر نہ کیا کریں۔

۲۔ جملہ اندراجات نہایت خوشخط کئے جائیں تاکہ پڑھنے میں دقت نہ ہو۔

۳۔ کوپن کی پشت پر اپنا مکمل پتہ درج کر دیا کریں۔ منی آرڈر فارم جو آجکل رائج ہیں ان پہ ایڈریس کا خانہ موجود ہے۔

نظارت بیت المال

ایک سینئر کلرک کی فوری ضرورت

نظارت بیت المال ربوہ کو فراہمی گندم کے لئے ایک اچھے ہوشیار مخلص نوجوان کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ ضرورت مند دوست جو سلسلہ کی خدمت کے علاوہ ذاتی فوائد بھی حاصل کرنا چاہیں مصدقہ درخواستیں جلد بھجوا دیں۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔

ناظر بیت المال

امانت کی رقوم پر زکوۃ واجب ہے

خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کردہ امانت ذاتی کی رقوم پر بھی شریعت کے احکام کے مطابق زکوۃ کا ادا کرنا ضروری ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص یہ لکھ دے کہ میں اتنا روپیہ یا اس میں سے اتنا روپیہ سلسلہ کو قرض دیتا ہوں۔ اور جب واپس لینا ہوگا تین ماہ کا نوٹس دے کر واپس لوں گا۔ تو ایسے شخص کی اتنی رقم پر زکوۃ عائد نہیں ہوگی۔ کیونکہ قرض دئیے ہوئے روپیہ پر زکوۃ واجب نہیں ہوتی۔ نیز اگر کسی شخص کا روپیہ بطور امانت کسی دوسرے شخص کے پاس یا کسی بنک میں جمع ہو تو اس پر بھی زکوۃ واجب ہوگی۔

نظارت بیت المال

نائب وزیر خارجہ پاکستان کے حالات زندگی

کراچی۔ ۱۲ فروری۔ مسٹر سردار بہادر خان نائب وزیر امور خارجہ اور تعلقات دولت مشترکہ حکومت پاکستان ضلع ہزارہ۔ صوبہ سرحد میں ۵ جولائی ۱۹۰۸ء کو پیدا ہوئے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ۱۹۳۸ء میں ایل۔ ایل۔ بی کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔ ۱۹۳۹ء میں صوبہ سرحد کی مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے۔ اور اگست ۱۹۴۳ء سے ۱۹۴۶ء تک اس کے اسپیکر رہے۔ ۱۹۴۶ء میں پھر مجلس مذکور کے منتخب ہوئے۔ آپ پاکستان دستور ساز اسمبلی میں مسلم لیگ کی طرف سے صوبہ سرحد کے واحد نمائندے منتخب ہوئے اور فروری ۱۹۴۸ء سے مسلم لیگ پارٹی

انجمن تپ دق پاکستان کا افتتاح

کراچی ۱۲ فروری۔ پاکستان کی انجمن تپ دق کا افتتاحی جلسہ جمعرات ۲۴ فروری ۱۹۴۹ء کو گورنر جنرل ہاؤس میں ۴ بجے منعقد ہوگا۔ ہز ایکسی لینسی الحاج خواجہ ناظم الدین اس انجمن کے سرپرست۔ مس فاطمہ جناح صدر۔ اور آنریبل مسٹر عبد الستار پیرزادہ اس کی مرکزی مجلس انتظامیہ کے چیئرمین ہیں۔ یہ مجلس تپ دق کی صوبائی انجمنوں کے نمائندوں۔ سرکردہ سرکاری اور غیر سرکاری اشخاص پر مشتمل ہے۔

عرب جنگی قیدیوں کی رہائی

بیت المقدس ۲۱ فروری۔ تبادلہ کے ایک معاہدہ کے مطابق آج بیت المقدس میں ۱۵۰ عرب جنگی قیدیوں کو عرب حکام کے حوالہ کر دیا گیا۔ کل ۲۶۰ عرب جنگی قیدی رہا کئے جائیں گے اور عرب حکام یہ کوشش کر رہے ہیں کہ جب ممکن ہو انہیں ان کے گھروں میں واپس بھیج دیا جائے۔ مشرق اردن بھی اپنے زیر حراست ...۶ یہودی قیدیوں کو رہا کر دیگا۔ (اسٹار)

پرندوں کی طرح انسان بھی ہوا میں اڑنے لگے

نیویارک ۱۲ فروری۔ واشنگٹن کے ایک باشندے نے ایک بجلی کا پنکھا بنایا ہے جو آدمی کی پشت پر باندھ دیا جاتا ہے۔ جس کی مدد سے وہ ہوا میں اڑ سکتا ہے۔ یہ مشین انسان کے جسم کے ساتھ پیراشوٹ کی طرح باندھ دی جاتی ہے۔ اور اوپر سے جانے والے بازو اس کے سر پر بندھے ہوتے ہیں۔ یہ مشین کافی ہلکی ہے اور اسے باندھ کر آسانی کے ساتھ چلا جا سکتا ہے۔ (اسٹار)

پٹرول کی جھیل

نیویارک ۱۲ فروری۔ جنوبی افریقہ کے ایک ریٹائرڈ رجسٹرار کا دعویٰ ہے کہ اس نے آرنج فری اسٹیٹ میں پٹرول کی ایک زمین دوز جھیل دریافت کی ہے۔ جو کم از کم سو میل طویل ہے۔ (اسٹار)

ہندوستان میں ہڑتالوں پر پابندی

نئی دہلی ۱۲ فروری۔ امید ہے کہ حکومت ہندوستان عنقریب ہی ایک قانون نافذ کرنے والی ہے جس کی رو سے ریلوے اور ڈاکخانہ اور تار کے محکموں میں ہڑتالیں خلاف قانون قرار دے دی جائیں گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت ایسے اختیارات حاصل کرنا چاہتی ہے جن کی مدد سے وہ ریلوں اور ڈاکخانوں اور تار کے محکموں کی کمیونسٹ یونینوں کی متوقع ہڑتالوں کا مقابلہ کر سکے

بمبئی کے راستے پاکستان آنیوالوں کی تعداد

نئی دہلی ۲۱ فروری ہائی کمشنر پاکستان متعینہ ہندوستان نے ۱۸ فروری کو نئی دہلی سے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان پرمٹ آفس بمبئی سے ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء سے ۳۱ جنوری ۱۹۴۹ء تک ۵۵۹۹۸ پرمٹ جاری کئے گئے۔ جن کے ذریعہ ۲۳۹۰۸ اشخاص پاکستان میں داخل ہوئے۔

بندرگاہ چٹاگانگ کی ترقی

کراچی ۱۲ فروری۔ مالیاتی مجلس قائمہ کا ایک جلسہ ۱۸ فروری کو وزیر مالیات حکومت پاکستان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں خصوصیت کے ساتھ بندرگاہ چٹاگانگ کی ترقی کی اسکیم پر غور کیا گیا اور اس کے متعلق تمام تجاویز منظور کر لی گئیں۔

گورنر جنرل پاکستان کو شاہ مصر کا جواب

کراچی ۲۱ فروری۔ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل پاکستان کے نام شاہ مصر نے حسب ذیل برقیہ ارسال کیا ہے۔

"میں آپ کے اس لطف آمیز برقیہ سے بیحد متاثر ہوا ہوں جو آپ نے اپنی اور اپنی حکومت اور اہل پاکستان کی طرف سے میری سالگرہ کے موقعہ پر ارسال کیا ہے۔ میں انتہائی خلوص کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ کی اور پاکستان کی فوز و فلاح کا دل سے خواہاں ہوں۔"

روزگار کی منطقہ وار مشاورتی کمیٹی

کراچی ۱۲ فروری۔ حکومت پاکستان نے ڈپٹی چیف ریسٹلمنٹ آفیسر مشرقی بنگال کے منطقہ وار دفتر کے لئے ایک روزگار کی منطقہ وار مشاورتی کمیٹی بنائی ہے۔ جس میں تاجروں۔ کارخانہ داروں اور غیر سرکاری انجمنوں کے نمائندے بھی شامل ہیں۔

برما میں آزاد کیرین ریاست کی تجویز

رنگون ۱۲ فروری۔ گذشتہ ماہ حکومت برما نے علاقہ جاتی حق خود اختیاری کے متعلق سفارشات پیش کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا تھا آج اس کمیشن نے یہ سفارش پیش کر دی کہ برما کے اندر ایک آزاد کیرین ریاست کا قیام عمل میں لایا جائے کیرین برما کا ایک عیسائی قبیلہ ہے جس نے آجکل برما میں بغاوت بپا کر رکھی ہے۔

چیکوسلاویکی مزدور روسی فیکٹریوں میں کام کریں گے

لنڈن ۲۱ فروری۔ آج یہاں پہنچنے والی اطلاعات مظہر ہیں کہ چیکوسلاویکیا میں زبردست مخالفت کے باوجود ریگ کا کمیونسٹ بیورو یورال پہاڑ کے روسی اسلحہ ساز کارخانوں میں کام کرنے کے لئے تیس ہزار ماہر چیکوسلویکی مزدوروں کو روانہ کرنے پر راضی ہو گیا ہے۔

ماسکو میں روسی لیڈروں اور چیکوسلاویکیا کے وزیر اعظم زاپوٹوکی کے درمیان جو معاہدہ ہوا تھا۔ اس کے تحت یہ مزدور نظر بندوں کے کیمپ سے حاصل کئے جائیں گے جہاں حالیہ اخراج کے شکار بھر دئیے گئے ہیں۔ جب ایک سال قبل چیکوسلاویکیا کے سامنے اسی قسم کی ایک تجویز پیش کی گئی تھی تو اسے مسترد کر دیا گیا تھا۔ روس اب اس سلسلہ میں کامیاب ہو گیا ہے۔ (داسٹار)

لبنان کے مذہبی لیڈر کا شاہ عبداللہ کے لئے تحفہ

عمان ۲۱ فروری۔ لبنان کا ایک وفد اس وقت شرق اردن کے دارالحکومت کے ایک دورہ پر آیا ہوا ہے۔ وہ شاہ عبداللہ کے لئے لبنان کے ایک مسیحی لیڈر کی جانب سے بعض تحائف لایا ہے۔ ان تحفوں میں سے سردار مذکور کی صنوبر کی لکڑی پر ایک کھدی ہوئی تصویر ہے اور فیروزہ کی ایک تسبیح ہے جو سونے کی ایک ڈبیہ میں رکھی ہوئی ہے۔ ڈبیہ موتیوں سے آراستہ ہے۔ یہ وفد مشہور لبنانی لیڈر مسٹر لوتی زبیدہ کی سرکردگی میں آیا ہے اور امیر بہاد ارسلانی اس میں شامل ہیں۔ (داسٹار)

دمشق اور بیروت کے درمیان سڑک

دمشق ۲۱ فروری۔ زبردست برفباری کی وجہ سے گزشتہ ایک ماہ بند رہنے کے بعد دمشق اور بیروت کے درمیان سڑک آج پہلی بار کھل گئی۔ (داسٹار)

بیت المقدس کا مستقبل

بیروت ۲۱ فروری۔ جب لبنان میں ویٹیکن کے نمائندہ مسٹر میرین نے صدر لبنان سے ملاقات کی تو بیت المقدس کے مقامات کے تحفظ پر غور و خوض کیا گیا۔ (داسٹار)

بارش اور برفباری سے نقصان

دمشق ۲۱ فروری۔ موسلا دھار بارش ہونے کی وجہ سے شام کی سڑکوں اور بازاروں کو سخت نقصان پہنچنے کی اطلاع موصول ہوئی جبکہ بالمیرہ میں برفباری کی وجہ سے بہت [illegible]

عراقی فوجی مشن دورہ نہیں کرے گا

بغداد ۲۱ فروری۔ وزیر دفاع نے آج ان اطلاعات کی تردید کی کہ عراق کا ایک فوجی مشن جلد ہی عرب ممالک

النکاح

میرے پوتے عزیز محمد افضل کھوکھر ولد عزیزم انشاء اللہ کھوکھر کا نکاح عزیزہ سعیدہ بیگم بنت ملک فضل کریم صاحب ساکنہ الکھنو ریاست جموں حال وزیر آباد بالعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۱۳ فروری ۱۹۴۹ء بروز جمعرات خود ملک صاحب نے پڑھا۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و تمام احمدی حضرات سے مودبانہ التماس ہے کہ اس نکاح کے بابرکت ہونے کی دعا فرماویں۔

خاکسار محمد شفیع و [illegible] ریل بازار گوجرانوالہ

مہاجرین کشمیر کی امداد میں مشاعرہ کا انعقاد

لاہور ۲۱ فروری۔ کشمیر کے مہاجرین کی امداد کے سلسلہ میں مظفر گڑھ میں ایک شاندار مشاعرہ منعقد ہوا۔ مشاعرہ کی پہلی نشست صبح اور دوسری رات کو ہوئی۔ ان دونوں نشستوں میں ٹکٹوں کی رقم سے تقریباً ... ہزار روپیہ جمع ہوا۔ مشاعرہ کا موضوع جہاد کشمیر تھا۔ اور شعراء میں حفیظ جالندھری۔ سید جعفری۔ ماہر القادری۔ حفیظ ہوشیارپوری۔ قتیل شفائی۔ ندیم قاسمی اور حاجی لق لق شریک مشاعرہ تھے۔ شیخ محمد رشید۔ ڈپٹی کمشنر مظفر گڑھ نے دوسری رات کے وقت مشاعرہ کی صدارت کی تھی، اعلان کیا کہ جو نظمیں مشاعرہ میں پڑھی جائیں گی انہیں کتابچہ کی شکل میں ترتیب دیکر کشمیر میں تقسیم کیا جائیگا تاکہ ہونے والے استصواب رائے میں آزاد کشمیر کی امداد کی جا سکے۔

دہلی کی انڈونیشین کانفرنس نے ایشیائی بلاک کی بنیاد رکھدی ہے

ایک بین الاقوامی مستشرق کا بیان

نیویارک ۱۹ فروری۔ بین الاقوامی امور کے مشہور مصنف اور ماہر مسٹر ایڈورڈ ڈبجے ینگ "نیویارک ورلڈ ٹیلیگرام" میں شائع شدہ ایک مقالہ میں رقمطراز ہیں۔ کہ اگرچہ ۱۹ ایشیائی ملکوں کی دہلی کانفرنس میں قطعی طور پر انڈونیشی مسئلہ کے متعلق غور و خوض کیا گیا لیکن درحقیقت اس نے ایک ایسے عظیم الشان پان ایشیائی بلاک کی بنیاد رکھدی جو رقبہ میں امریکہ سے تین گنا اور آبادی میں سات گنا بڑا ہے۔

ڈاکٹر ینگ لکھتے ہیں کہ "امریکہ اور روس دونوں پر یہ منکشف ہونے کا امکان ہے کہ نومولود پان ایشیا میں جہاں دنیا کی نصف آبادی رہتی ہے اور جو اپنی عظیم طاقتوں کا احساس رکھتا ہے جلد ہی اثر کے اعتبار سے کمیونزم اور شمالی اوقیانوس کے گروہ کی قوموں کو گھٹانا شروع کردیگا۔" اس امکان کی وضاحت نئی دہلی کی حالیہ کانفرنس میں حکومتوں کی پراثر شمولیت سے زیادہ بہتر طور پر نہیں ہوسکتی جس نے ہندوستان برما۔ سیام۔ چین۔ ہند چینی۔ انڈونیشیا ملایا۔ فلپائن اور اسلامی ممالک بشمول پاکستان افغانستان اور ایران اور عرب لیگ کی ممبر حکومتوں عراق سعودی عرب۔ شرق اردن۔ یمن۔ شام۔ لبنان اور مصر (جس کا ایک علاقہ نہر سویز کے پار بھی واقع ہے) کے لیڈروں کو مجتمع کر دیا۔"

ان ملکوں کا رقبہ ۹۳ لاکھ مربع میل ہے اور اس کی آبادی ایک ارب سے زیادہ ہے اور نئے پان ایشیا کا اصول "ایشیا ایشیا والوں کے لئے" ہے۔ ان کا خیال ہے۔ کہ "غالباً نئی ایشیائی گروہ بندی کا سب سے نمایاں پہلو پان ایشیائی بلاک کی تشکیل کے لئے ایک بالکل غیر متوقع سبب کا پیدا ہو جانا ہے جس نے ان مضبوط نفسیاتی دیواروں کو توڑ کر رکھ دیا ہے جو صدیوں سے مذہبی کشیدگی کی وجہ سے قائم تھیں۔

"دنیا کے تمام ماہر سیاستدانوں کی حیرانی کی کوئی انتہا نہیں رہی جب نئی دہلی کے حالیہ پان ایشیائی مذاکرات میں ۲۷ کروڑ ہندو۔ چین کے ۴۰ کروڑ بدھ۔ کنفیوشس اور تاؤ کے پیرو۔ لنکا۔ برما اور سیام اور ہند چینی کے ۷ کروڑ بدھ۔ اور پاکستان۔ انڈونیشیا افغانستان ملایا اور عرب ممالک کے ۴۰ کروڑ مسلمان اور فلپائن۔ چین ہندوستان اور دوسرے ایشیائی ملکوں کے ۳ کروڑ عیسائی باشندے مکمل آشتی سے متحد ہو گئے۔

"سب سے کاری ضرب ہندو ہندوستان اور مسلم پاکستان کے درمیان مسلم آبادی اور ہندو فرمانروائی کے کشمیر کے متعلق نزاع کے ختم ہو جانے سے لگی ہے۔ روس اور مغربی سیاسیات کے متعلق پان ایشیائی ردعمل کے اہم سوال کو نہیں سمجھا جا سکتا۔ اگر مذہب کے اثر کو بخوبی نہ سمجھا جائے۔ کمیونزم کے ... لامذہب رویہ کی وجہ سے ایشیا کمیونزم کے لئے تقریباً ناقابل تسخیر ہے۔" (اسٹار)

ماسٹر تارا سنگھ کی دہلی میں گرفتاری

نئی دہلی ۲۱ فروری۔ سکھوں کی جماعت اکالی دل کے صدر ماسٹر تارا سنگھ کو کل دہلی میں ریگولیشن ایکٹ آف ۱۸۱۸ کے تحت گرفتار کر لیا گیا تھا۔ ماسٹر تارا سنگھ کو کل نریلا اسٹیشن پر دہلی جاتے ہوئے پولیس نے اپنی حراست میں لے لیا۔ آپ اکالی دل کی جنرل کونسل کے اجلاس کی صدارت کرنے کیلئے دہلی آرہے تھے۔ آپ کو کسی غیر معلوم مقام پر بھیجدیا گیا ہے۔ دہلی کے چیف کمشنر نے بیان کیا ہے کہ وہ صوبہ دہلی یا مشرقی پنجاب نہیں بھیجے گئے۔ اکالی دل کے تیرہ دو لیڈروں کو جو ماسٹر تارا سنگھ کے ہمراہ تھے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت دہلی میں داخل ہونے پر دس بجے رات کو گرفتار کیا گیا۔

چیکوسلواکیہ میں کمیونسٹوں کے مخالفین کیخلاف سرگرمیاں

پراگ ۲۱ فروری۔ چیکوسلوویکیا کے باشندوں کو کھلی دعوت دی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے ان دوستوں یا ہمسایوں کے خلاف اطلاع دہندوں کا کام کریں جن پر کمیونسٹ اقتدار کی مخالفت کرنے کا شبہ ہو ۱۲ ماہ پیشتر کمیونسٹ انقلاب کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر اس تحریک کو حکومت کے زیادہ سخت کنٹرول سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔

سابق جج اور وزارت انصاف کے افسر نے تحریر کیا ہے کہ اگرچہ زیکوسلاویکی باشندہ کی روح "اطلاع دہندہ" کے لفظ سے شدید نفرت کرتی ہے لیکن اس کی وجہ سے وہ مجوزہ اسے حسد کا میاب ہو جائینگے۔ جو زیکوسلاویکی باشندے اپنے ساتھیوں سے رکھتے ہیں۔

یہاں کے شہری حکام نے مکانات کی نئی جانچ پڑتال کا اعلان کیا ہے۔ جسمیں سیاسی طور پر ناقابل اعتبار اشخاص کو ان کے مکانوں سے نکال کر دارالحکومت کے باہر بہنچا دیا جائے گا۔ اور ان کی جگہ کمیونسٹ اقتدار کے حامیوں کو بسا دیا جائیگا (اسٹار)

اتحاد اوقیانوس میں ڈنمارک کی شرکت یقینی ہے

کوپن ہیگن ۲۱ فروری۔ توقع ہے کہ ڈنمارک اتحاد اوقیانوس میں شرکت کے متعلق جلد ہی پہلا قدم اٹھانے والا ہے۔ اگرچہ امور خارجہ کی پارلیمنٹری کمیٹی کے چیئرمین مسٹر بوم ہارٹ نے کسی قبل از وقت اقدام کے خلاف انتباہ کیا ہے۔ لیکن باوثوق حلقوں کو یقین ہے کہ اب ڈنمارک الگ رہنے کی پالیسی کو شرکت سے زیادہ خطرناک سمجھتا ہے۔ اگرچہ ڈینش عوام کی معمولی اکثریت نے معاہدہ میں شرکت کی مخالفت کی تھی۔ لیکن اسکنڈے نیویا کی مجوزہ دفاعی یونین کی تشکیل کا امکان ختم ہو جانے سے غالباً اس کا رویہ تبدیل ہو جائے گا۔ (اسٹار)

یہودی فوج کا بیت المقدس میں اجتماع

عمان ۲۱ فروری۔ عربوں کی جانب سے قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ کے سیاسی نمائندوں نے گذشتہ ہفتہ بیت المقدس میں یہودیوں کی بعجلت کمک پہونچ جانے کی ڈاکٹر بنچ کو اطلاع دیدی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اب یہودیوں کی محفوظ فوج ۵۰ ہزار افراد پر مبنی ہے اور اس کے ساتھ بکتر بند گاڑیاں لاریاں اور پیدل فوج کے دستے بھی ہیں۔ جنہیں یہودیوں نے ماہ نومبر میں نجب کی پیشقدمی کے وقت مصر کے خلاف استعمال کیا تھا۔ مجموعی طور پر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہودیوں نے ۴۰ اور ۱۲ ہزار کے درمیان تازہ دم فوج جسمیں زیادہ تر پیدل فوج ہے۔ بیت المقدس میں لگا دی ہے اور جنوب کی جانب سے توپوں گاڑیوں اور اسلحہ کے بڑے بڑے دستے شمال کی جانب نقل و حرکت کرتے ہوئے دیکھے گئے ہیں بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائی لڑائیوں میں یہ سامان انہوں نے مصریوں سے چھینا ہے۔

اس نقل و حرکت کا ایک سبب بیت المقدس کو پورے طور پر بین الاقوامی بنانے کی یہودی مخالفت بھی ہوسکتا ہے۔ اس وقت اقوام متحدہ کا مفاہمتی کمیشن بھی جو شہر کے مستقبل پر غور کر رہا ہے۔ وہاں کی جائز حکومت ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آئندہ ہفتہ رہوڈس میں شرق اردن کے ساتھ عارضی صلح کی جو گفت و شنید ہونے والی ہے۔ یہودی اپنی فوجی طاقت کا مظاہرہ کر کے بھی اس کی پشت پناہی کریں۔ یہودیوں کا قاعدہ ہے۔ جس علاقہ کے متعلق اقوام متحدہ کوئی فیصلہ دیتا ہے وہ فوجی طاقت کے زور پر وہاں اپنی حسب مرضی صورت حال پیدا کر لیتے ہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ یہودی اپنے مرکزی محاذ کی فوجوں کو سیاسی تعطل کی صورت میں اچانک حملہ کرنے کے لئے مجتمع کر رہے ہوں۔ خواہ یہودیوں کا کچھ ہی ارادہ کیوں نہ ہو۔ ڈاکٹر بنچ کو کشیدگی پھر پیدا ہو جانے سے پورے طور پر مطلع کیا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

فن لینڈ کی سرحد پر روسی فوجوں کا اجتماع

اسٹاک ہالم ۲۱ فروری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ۱۳ جنوری کے بعد سے فن لینڈ کی سرحد پر روسی فوجیں برابر جمع ہو رہی ہیں۔ یاد رہے ۱۳ جنوری کو روس نے ناروے کی حکومت کے نام ایک نوٹ ارسال کیا تھا جس میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ اتحاد اوقیانوس کے متعلق ناروے اپنے رویہ کی وضاحت کرے۔ اس بات کا قوی گمان ہے کہ ناروے بھی اس اتحاد میں شریک ہو جائے گا۔

فن لینڈ کے فوجی ماہروں نے انکشاف کیا ہے کہ گذشتہ دو تین ہفتوں سے روس اور فن لینڈ کی ۸۰۰ میل لمبی سرحد کے اکثر مقامات پر غیر معمولی روسی سرگرمیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ سب سے زیادہ کمک ان مقامات پر پہنچائی گئی ہے کہ جہاں سے بآسانی حملہ کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ایک ایسے ہی اہم مقام پر اس وقت دو روسی ڈویژن متعین ہیں۔ چنانچہ فن لینڈ اور سویڈن میں یہ خطرہ بڑھتا جا رہا ہے کہ ناروے پہ سے برطانوی امریکی اثر کو دور کرنے کے لئے روس کہیں فن لینڈ پر قبضہ نہ کرے۔ (اسٹار)

کوئٹہ ۲۱ فروری۔ بلوچستان کرسچین لیڈروں نے گورنر جنرل کو ایک تار دیا ہے۔ انہیں اس میں درخواست کی گئی ہے کہ وہ بلوچستان کی مجوزہ مشاورتی کونسل میں ایک نمائندہ عیسائی فرقہ کا شامل کریں۔ (اسٹار)

ناروے معاہدہ اوقیانوس میں عنقریب شامل ہو جائیگا

اوسلو ۲۱ فروری۔ اس ہفتہ ناروے کی پارلیمنٹ معاہدہ اوقیانوس میں شرکت کے متعلق آخری فیصلہ کرے گی۔ لیبر پارٹی کی حمایت کے پیش نظر شمولیت کے فیصلہ کو یقینی خیال کیا جا رہا ہے۔

اس پارٹی کی پارلیمنٹری اکثریت دوسری تمام پارٹیوں کی حمایت کے ساتھ قوم کو مغربی دفاعی نظام میں منسلک کر دے گی۔

توقع ہے کہ روس کی غیر جارحانہ "معاہدہ کی پیشکش کو نرمی کے ساتھ مسترد کر دیا جائیگا اور اس طرح سویڈن کی اسکنڈے نیویا کا ایک غیر جانبدارانہ بلاک بنانے کی اسکیم ختم ہو جائے گی۔ (اسٹار)